اداریہ معرف المعروف

اس بات کا تعین کرنا مشکل ہے کہ بائبل مقدس میں خداوند یسوع مسیح کی پیدائش کے متعلق سب سے معروف آیت کون سی ہیئی کر لیتے ہیں۔لیکن لوقا ۲:۱۱ کی طرف دھیان چند ایک باتوں کی بنیاد پر بار ہا جاتا ہے۔لکھا ہے'' کہ آج داؤد کے شہر میں تمہارے لیے ایک منجی پیدا ہوا ،یعنی مسیح خداوند'' ایک بہت بڑے عالی شان جلالی ظہور کے بعد، یہ کلمات فرشتوں کے تھے اُن لوگوں سے جو فرشتوں کے ظہور سے خوف ذدہ تھے۔ بے شک یہ سارا منظر بیان سے پرے جلالی ہے،لیکن بطور انسان ہم اچانک ہونے والی باتوں سے خوف ذدہ ہو جاتے ہیں خاص کر اُس وقت جو وہ باتیں انسانی خیال اور توقع سے دور ہوں،اب یہاں فرشتے بھی نا جانے اُونگھ رہتے تھے یا سو رہے تھے، یا آگ تاپ رہے تھے، گہری تاریکی میں نور اُن کو خوف ذدہ کرنے کے لیے کافی تھی۔فرشتوں کے پیغام نے نا صرف چرواہوں کو خوف ختم کیا بلکہ اُن کے اندر یہ تحریک بھی پیدا کی کہ وہ فوری طور پر اُٹھ جائیں اور اُن باتوں کی تحقیق کریں کہ جو باتیں فرشتوں کہی ہیں ویسی ہی ہیں۔اب یہ بھی عجیب سے بات ہے کہ کوئی آسمان سے ظاہر ہو کر پیغام دے اور اُس پیغام کی تصدیق کی جائے لیکن قابل غور بات یہ نہیں، قابل غور بات فرشتوں کا پیغام ہے، چند ایک سچائیاں ہیں جن کی تحقیق لازی ہے۔ کیونکہ اُس کا تعلق مسیح کی پیدائش کے ساتھ ہے۔پہلی بات یہ کہ مسیح کی پیدائش داؤد کے شہر کے علاوہ کہیں اور نہیں ہو سکتی، ایلڈرڈ ان نے اپنے مضمون میں اسی بات پر زور دیا ہے کہ جو کچھ مسیح کی پیدائش کے متعلق واقعات ہوئے وہ سب پہلے سے پیشن گوئی ہو چکے تھے۔ میکاہ ۵:۲ لیکن اے بیت الحم افراتاہ اگر چہ تو یہوداہ کے ہزاروں میں شامل ہونے کے لیے چھوٹا ہے تو بھی تجھ میں ایک شخص نکلے گا جو میرے حضور اسرائیل کا حاکم ہوگا اور اُس کا مصدر زمانہ سابق ہاں قدیم الا آیام سے ہے۔ متی ۲:۶، پھر یوحنا ۷:۴۲ دیکھیں جہاں مسیح کی ذات پر تنقید کرنے والے مسیح کی شہر پیدائش کے بارے میں کیا کہتے ہیں۔'' کیا کتاب مقدس میں یہ نہیں آیا کہ مسیح داؤد کی نسل اور بیت الحم کے گاؤں سے آئے گا جہاں کا داؤد تھا؟ مسیح کی پیدائش وہیں ہونی ہے جہاں کا داؤد تھا۔پھر فرستوں نے کہا کہ'' منجی پیدا ہوا ہے'' یعنی نجات دہندہ، ایک اور مقام پر فرشتوں کو پیغام تھا کہ وہ اپنے لوگوں کو اُن کے گناہوں سے نجات دے گا۔اگر یسوع مسیح نجات دینے کی صلاحیت سے خالی ہے تو وہ مسیح نہیں! اس لیے لکھا ہے'' یعنی مسیح'' نجات دینے کے لیے مسح کیا ہوا۔بائبل مقدس میں یسوع تو اور بھی بہت ہیں لیکن مسیح ایک ہی ہے کیونکہ نجات دینے کی صلاحیت اور اختیار صرف مسیح کے پاس ہے۔اب ہم بڑے دن کی خوشیاں زور و شور سے مناتے ہیں اور ظاہر ہے مناتے رہیں گے جب تک ہم اس زمین پر سانس لیتے ہیں، لیکن اس سب شادمانیوں کے درمیان اگر کوئی اس حقیقت کو دبا دے کہ یسوع منجی اور نجات دہندہ ہے، اور یسوع مسیح ہے، تو کتنا بڑا ظلم ہوگا۔یہ تو پھر وہی ہوگا'' چراغ تلے اندھیرا۔کلیسیاہ کے اندر مسیح سے باہر! ایسی حالت میں مسیح، یعنی منجی کی پیدائش کا دن منانا کیسا ہوگا؟ خداوند ہم سب کو توفیق عطا کرے، ہمیں ایسی سمجھ دے کہ نجات دہندہ کو اپنی زندگیوں میں قبول کر سکیں تب ہی تو کرسمس کی خوشیاں دوبالا ہونگی! بڑا دن مبارک۔